مطالعۂ عیسائیت

ردِّ عیسائیت پر لکھی گئی اُردو زبان میں پہلی کتاب

کتاب الاستفسار

تألیف

مناظرِ اسلام حضرت مولانا سیّد آلِ حسن مُہانی (م ۱۲۸۷ھ)

مع مُقدّمہ

مناظرِ اسلام ڈاکٹر خالد محمود

ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی، مانچسٹر

دار المعارف

الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

نام کتاب ———— کتاب الاستفسار

مصنف ———— حضرت مولانا آل حسن مہانی

مقدمہ ———— علامہ خالد محمود صاحب

کتابت ———— حنیف الحق صدیقی

صفحات ———— ۵۹۶

ناشر ———— دارالمعارف لاہور

تعداد ———— گیارہ سو

قیمت اعلیٰ مجلد ———— ۱۵۰ روپے

ممالک یورپ ———— ۱۰ پونڈ

ملنے کے پتے

دفتر دارالمعارف ۱/۲ دیو سماج روڈ سنت نگر لاہور

جامعہ ملیہ اسلامیہ لاہور توحید پارک نزد امامیہ کالونی لاہور

Address in England:
19 Charlton Terrace Off Upper Brook Street
Manchester- U.K.

پتہ انگلینڈ میں ، اسلامک اکیڈیمی آف مانچسٹر

پادریوں کی زبان اور شرافت

انگریزی تہذیب کے دلدادہ انگریزوں کی متانت اور سنجیدگی کے عمومی طور پر قائل ہیں اور علمار اسلام کو یہ عام طور پر غیر مہذب سمجھتے ہیں۔ ان کا ایسا سمجھنا بھی دراصل اسی انگریزی تہذیب کا نتیجہ ہے۔ ہم یہاں پادریوں کی اس زبان اور شرافت کا پتہ دینا چاہتے ہیں جو عیسائیوں کے چوٹی کے پادریوں نے اختیار کر رکھی تھی۔ حضرت مولانا آل حسن مہانی جن کا پادری فنڈر سے ۱۸۴۴ء (تحریک آزادی ہند ۱۸۵۷ء سے تیرہ سال پہلے) میں تحریری مناظرہ ہوا تھا۔ ان کے بارے میں پادری صاحب کی زبان ملاحظہ ہو۔ پادری فنڈر حل الاشکال کے صلا پر مولانا آل حسنؒ مصنف کتاب الاستفسار کے بارے میں یہ الفاظ لکھتا ہے:-

یہ شخص فہم میں بُت پرست سے بھی کم ہے اور کفر میں یہودیوں سے بڑھ کر ہے۔ صلا۱۱

پھر آگے جاکر لکھتا ہے:

جناب فاضل صلا۵۹۲ پر انتہائی کافرانہ انداز میں لاپرواہی سے کہتے ہیں۔ صلا۱۱۸

پھر آگے یہ بھی لکھا ہے:-

انصاف اور ایمان دونوں جناب فاضل کے دل سے رخصت ہو چکے ہیں۔ صلا۱۲۰

مولانا آل حسنؒ نے ۱۸۴۴ء کے مناظرے میں یہ شرط لگائی تھی کہ پادری صاحب جہاں بھی ہمارے پیغمبر کا نام لیں تعظیمی الفاظ سے لیں اور ان کے لیے جمع کی ضمیریں استعمال کریں تاکہ مسلمانوں کو کوفت نہ ہو۔ اس کے جواب میں پادری فنڈر اپنے ۲۹ جولائی کے خط میں لکھتے ہیں:-

خوب سمجھ لو ہم تمہارے نبی کا ذکر تعظیم کے ساتھ کرنے یا افعال اور ضمیروں کو جمع کے صیغوں کے ساتھ لانے سے معذور ہیں — یہ بات ہمارے لیے قطعی ناممکن ہے...... اور کسی ایسی جگہ جہاں کلام کا مقتضا ہوگا یہ بھی کہوں گا کہ محمد رسول نہیں ہیں یا جھوٹے ہیں۔

پھر فنڈر نے اپنے ۳۱ جولائی ۱۸۴۴ء کے خط میں بھی یہی لکھا ہے:-

یہ بات محال ہے کہ ہم محمد کا نام ذکر کرتے ہوئے افعال اور ضمیروں کو جمع کے

عیسیٰوں کے ساتھ لائیں۔"

یہ جواب مولانا آل حسنؒ کر چکے تھے۔ حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ فرماتے ہیں: میں نے بھی اپنے مناظرے کے موقع پر یہی مطالبہ پادری فنڈر سے کیا کہ ہمارے آقا کا نام جمع کی ضمیروں سے لیا جائے تو میرے ۱۶ اپریل ۱۸۵۴ء کے خط کے جواب میں پادری فنڈر نے مجھے بھی وہی جواب دیا جو اس نے صاحب استفسار کو دیا تھا۔

اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ ان پادریوں کے سینے کس طرح حضورؐ رسالت مآبؐ کے بغض اور کینے سے بھرے ہوئے ہیں۔ وما تخفی صدورھم اکبر۔ اور جو بات ان کے سینوں میں چھپی ہوئی ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے۔

پادری فنڈر کے رسالہ مراسلات میں وہ تمام خطوط درج ہیں جو اس کے اور حضرت مولانا آل حسنؒ کے مابین ۱۸۴۴ء اور ۱۸۴۵ء میں لکھے گئے۔ ان مراسلات میں مناظرے کے مضامین یہ تھے:۔

۱۔ تحریف بائبل ۲۔ اُلوہیت مسیح اور تثلیث ۳۔ رسالت محمدیؐ

مولانا آل حسنؒ اور پادری فنڈر کی یہ خط و کتابت عیسائیوں نے حل الاشکال کے ساتھ شائع کر دی ہے۔

آپ اندازہ کریں ایک قوم جو سیاسی طور پر مغلوب کی جا چکی ہو، اس کے لیے فاتح قوم سے اپنے پیغمبر کے حق میں اس قسم کی زبان سننا کس قدر دل آزاری کا سامان ہوگا۔ مگر آفرین علماء حق پر جنہوں نے آگ کے سمندر میں کود کر بھی اپنے آقا و مولیٰ کی شان میں ذرہ بے دردی نہ آنے دی اور جب بھی کسی گستاخ نے آپ کی شان میں کوئی ایسی بات کی مسلمانوں نے ترکی بہ ترکی جواب دے کر موت و حیات کے فاصلوں کو ختم کر دیا۔

علمائے حق کی مدافعت کا پادریوں پر اثر

علماء حق کی علمی گرفت سے پادریوں کے سامنے ان کی اپنی مایۂ ناز کتابوں کی حقیقت کھلی تو انہوں نے اپنی کتابوں میں حک و اضافہ اور ترامیم شروع کر دیں اور یہ بات ان لوگوں کے لیے کوئی